اعجاز الحسن شاہ پور
ماہنامہ ضیائے توحید

شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب بھی رحلت فرما گئے

علمی حلقوں میں یہ خبر بڑے افسوس اور تکلیف کا باعث بنی کہ دارالعلوم حقانیہ کے شیخ الحدیث مرشد المجاہدین مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ طویل علالت کے بعد 30 اکتوبر بروز جمعۃ المبارک سہ پہر 3 بجے رحمان میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پشاور میں انتقال فرما گئے آپ کا نماز جنازہ دوسرے دن صبح آپ کے فرزند مولانا امجد علی شاہ کی امامت میں ادا کیا گیا۔

آپ 11 شعبان 1349ھ بمطابق 1930ء مولانا قدرت شاہ صاحب کے گھر اکوڑہ خٹک میں پیدا ہوئے ابتدائی کتب اپنے والد گرامی سے پڑھیں اس کے بعد باقاعدہ تعلیم دارالعلوم حقانیہ سے حاصل کی دورۂ حدیث میں اول پوزیشن حاصل کی۔

آپ نے قرآن کی تفسیر شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھی آپ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی کو اپنی مادر علمی سمجھتے ہوئے اپنا مرکز اور گھر قرار دیتے تھے۔

1393ھ کو آپ نے مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور سولہ سال تک استفادہ کرتے ہوئے ماسٹر اور ڈاکٹریت کی ڈگری حاصل کی سعودی حکومت کی طرف سے آپ کی تعیناتی دارالعلوم کراچی میں بطور مدرس کے ہوئی۔1417ھ میں آپ دارالعلوم اکوڑہ خٹک بطور شیخ الحدیث تشریف لائے اور تادم مرگ اسی منصب پر علوم حدیث کے جواہر پارے بکھیرتے رہے۔

آپ کی تصانیف میں مكانة اللحية فی الاسلام،تفسير الحسن البصری ،زبدة القرآن ، زادالمنتهی شرح الترمذی شامل ہیں ۔آپ ایک علم دوست جدید علوم سے واقف ،قرآن وحدیث میں ماہر اور جذبہ جہاد سے مالامال شخصیت تھے جہاد افغانستان میں آپ نے نمایاں کردار ادا کیا۔آپ کی رحلت سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کو بھرنے میں ایک عرصہ درکار ہوگا ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی سیئات سے درگذر فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (ماہنامہ ’’ضیائے توحید‘‘ سرگودھا، دسمبر 2015ء)